۱۵۔ ایک بے مثال جشن

رسم تاج پوشی کیوں منائی گئی ؟ : رائے ریشور کے مندر میں شیواجی مہاراج نے سوراج قائم کرنے کا عہد کیا تھا۔ سوراج کے قیام میں انھیں کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، لیکن انھوں نے بڑی بہادری اور چالاکی سے تمام مشکلات پر قابو پالیا۔ سوراج کے لیے باجی پربھو، مرار باجی اور تاناجی وغیرہ سرداروں نے اپنی جانیں قربان کیں۔ آخرسوراج قائم ہوا اور دشمنوں پر دھاک بیٹھ گئی۔

اس سوراج کو تمام راجے رجواڑے تسلیم کریں، اس غرض سے شیواجی مہاراج نے رسم تاج پوشی انجام دینے کا منصوبہ بنایا۔ سینکڑوں سال بعد تمام مذاہب سے مساویانہ برتاؤ کرنے والا، عوام کو انصاف اور سُکھ دینے والا راجا مہاراشٹر میں پیدا ہوا تھا۔ سوراج کے قیام کی اطلاع ساری دنیا کو مل جائے، اس لیے شیواجی مہاراج نے رسم تاج پوشی کی تیاری کی۔ یہ سب انھوں نے ذاتی شان وشوکت یا خوشی کے اظہار کے لیے نہیں کیا بلکہ ان کا مقصد سوراج کو مضبوط کرنا تھا۔

سوراج کی راجدھانی: شیواجی مہاراج نے راجدھانی کے لیے رائے گڑھ کا انتخاب کیا۔ رائے گڑھ ایک مضبوط قلعہ تھا جہاں سے پورے سوراج کی دیکھ بھال کرنا آسان تھا۔ دشمنوں پر نظر رکھی جاسکتی تھی۔

چپلون جاکر شیواجی مہاراج نے اپنی فوج کا معائنہ کیا اور پرتاپ گڑھ جاکر بھوانی دیوی کے درشن کیے۔ دیوی کو عقیدت کے ساتھ سونے کی چھتری نذر کی۔

تقریب کی تیاری : شیواجی مہاراج نے سونے کا تخت تیار کروایا۔ اس پر قیمتی جواہر جڑوائے اور اسی پر سفید چھتری لگوائی۔ راجے رجواڑے، وِدوان برہمن اور ماتحت سرداروں وغیرہ کو دعوت دی۔ تاجپوشی کی مذہبی رسومات کو ادا کرنے کے لیے کاشی سے گاگا بھٹ کو بلوایا۔ گاگا بھٹ کا گھرانہ پیٹھن کا رہنے والا تھا لیکن بعد میں وہ کاشی میں بس گیا تھا۔ گاگا بھٹ بہت بڑے پنڈت تھے۔ کاشی میں ان کی بڑی عزّت اور چاروں طرف شہرت تھی۔

تاج پوشی کی تیاری زور شور سے شروع ہوئی۔ سات ندیوں اور سمندر سے پانی لانے کے لیے آدمی بھیجے گئے۔ رائے گڑھ میں کوئی پچاس ہزار لوگ جمع ہوگئے۔ ان کے لیے جگہ جگہ خیمے، ڈیرے اور شامیانے لگوائے گئے۔

تاج پوشی کا جشن : تاج پوشی کی صبح نمودار ہوئی۔ وہ انتہائی خوشیوں بھرا دن تھا۔ ساز بجنے لگے۔ گویّے گانے لگے۔ چاروں طرف خوشی کا سماں تھا۔ شیواجی مہاراج سونے کی چوکی پر بیٹھے۔ ان پر چھتری کا سایہ کیا گیا۔ پروہتوں کے ہاتھوں میں گھی، دہی اور شہد کے گھڑے تھے۔ گاگا بھٹ کے ہاتھ میں سونے کی گاگر تھی جس میں گنگا، سندھو، جمنا، گوداوری، کرشنا، نرمدا اور کاویری ان سات ندیوں کا پانی تھا۔ گاگا بھٹ نے اس سونے کی گاگر کو شیواجی مہاراج کے سر پر پکڑا اور منتر پڑھنے لگے۔ گاگر کے سوسوراخوں میں سے شیواجی مہاراج کے سر پر پانی گرنے لگا۔ اس طرح رسم تاج پوشی پوری ہوئی۔ پھر شیواجی مہاراج اُٹھ کھڑے ہوئے۔ انھوں نے جیجا ماتا کے پاؤں چھوئے۔ ماں صاحب نے شیواجی مہاراج کو گلے سے لگایا۔ ان کی آنکھوں سے خوشی کے آنسو بہہ نکلے۔ ان کی تیس برسوں کی محنت آج ٹھکانے لگی تھی۔ شیوبا کی پیدائش سے پہلے دیکھے

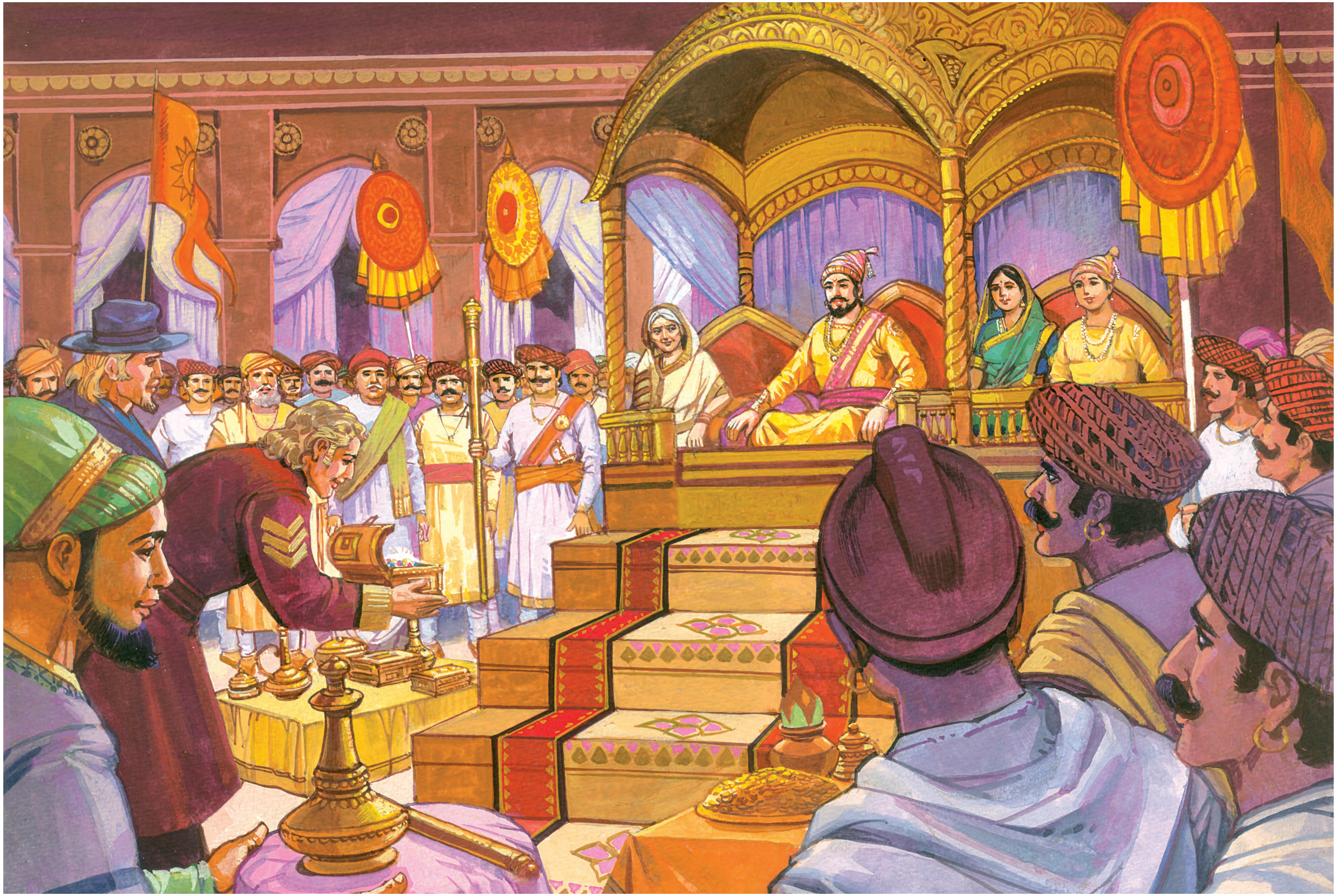

شیواجی مہاراج کی تاج پوشی کی تقریب کا منظر

ہوئے ان کے خواب حقیقت بن گئے تھے۔ ماں کی مسرّت آنسو بن کر آنکھوں سے بہنے لگی۔ شیواجی مہاراج کا دل بھی جذبات سے بھر آیا۔ مبارک ہے ماں صاحب اور مبارک ہیں شیواجی مہاراج!

ماں صاحب سے ملاقات کرنے کے بعد مہاراج تخت پر بیٹھے۔ ان کے قریب مہارانی سوئرا بائی اور راج کمار سنبھاجی راجے بھی تھے۔ ان کے آٹھ وزیر اُن کے دونوں طرف کھڑے ہوگئے۔ گاگا بھٹ نے سونے کے موتیوں کی جھالر والی چھتری شیواجی مہاراج کے سر کے اوپر پکڑی اور اونچی آواز میں اشلوک پڑھے اور شیواجی مہاراج کی جے کے نعرے لگائے۔ تمام لوگوں نے ان کا ساتھ دیا۔ قلعوں پر توپیں داغی گئیں۔ سارے مہاراشٹر میں شیواجی مہاراج کی جے جے کار ہوئی۔ اس طرح ۱۶۷۴ء میں شیواجی مہاراج کی تاج پوشی ہوئی۔ اسی سال انھوں نے ایک نئے سنہ راجیہ ابھیشیک کی ابتدا کی اور وہ ایک نئے سنہ کی ابتداء کرنے والے راجا بنے۔ انھوں نے اپنے سکّے جاری کیے۔ مختلف ملکوں کے سفیر رائے گڑھ کی اس تقریب میں حاضر تھے۔ انگریزوں نے ’آکزن ڈین‘ نامی اپنے وکیل کو مہاراج کی خدمت میں نذرانہ پیش کرنے کے لیے بھیجا تھا۔ اس جشن کو دیکھنے کے لیے رعایا دور دور سے آئی تھی۔ شیواجی مہاراج کی تاج پوشی کی خبر ساری دنیا میں پھیل گئی۔ ان کی شہرت کا ڈنکا چاروں طرف بجنے لگا۔

مشق

۱۔ قوسین میں سے صحیح لفظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے :

(الف) شیواجی مہاراج نے راجدھانی کے لیے .... کا انتخاب کیا۔

(سینہہ گڑھ ، رائے گڑھ ، پنہال گڑھ)

(ب) شیواجی مہاراج کی رسمِ تاج پوشی سن .... میں ہوئی۔

(۱۶۷۴ء، ۱۶۷۵ء، ۱۶۴۷ء)

۲۔ ہر سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے :

(الف) سونے کی گاگر کن ندیوں کے پانی سے بھری ہوئی تھی؟

(ب) شیواجی مہاراج نے تاج پوشی کے وقت کون سے سنہ کی ابتدا کی؟

۳۔ دو تین جملوں میں جواب لکھیے :

(الف) شیواجی مہاراج نے اپنی تاج پوشی کرنے کا فیصلہ کیوں کیا؟

(ب) شیواجی مہاراج نے رائے گڑھ کو اپنی راجدھانی کیوں منتخب کیا؟

(ج) جیجاماتا کی آنکھوں سے آنسو کیوں بہنے لگے؟

عملی کام :

(الف) اپنی تاجپوشی کے وقت شیواجی مہاراج نے جو سکّہ جاری کیا اس کے بارے میں اپنے استاد سے مزید معلومات حاصل کیجیے۔

(ب) مختلف قسم کے ڈاک ٹکٹ جمع کیجیے۔ اپنے دوستوں کی مدد سے جماعت میں اُن کی نمائش کیجیے۔